میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ بنگلادیش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

بدھ، 13 صفر، 1442ھ | 30/09/2020 | نمبر: 1442/05

پریس ریلیز

اللہ سبحانہ وتعالی کے حکم سے جلد آنے والا خلیفہ، معتصم کے نقش قدم پر مسلم عورتوں کی عزتوں کی حفاظت اور دفاع کرے گا

اللہ تعالیٰ نے ہماری مسلم بہنوں اور بیٹیوں کا مقام اور مرتبہ ان کے وقار، شرافت، اور نرمی کی صفات کی وجہ سے بہت بلند کیا ہے۔ مگر بدقسمتی سے وہ حسینہ واجد کی مہلک، سیکولر حکومت کے تحت غنڈوں کا شکار بن گئی ہیں۔ سلہٹ ایم سی کالج کے ہاسٹل میں چاترا لیگ (chhatra league) کے غنڈوں کے ہاتھوں ایک مسلمان عورت کے ساتھ اجتماعی عصمت ریزی کا افسوسناک اور خوفناک واقعہ پیش آیا جب کہ اس کے شوہر کو رسیوں سے باندھا ہوا تھا۔ اس بدترین ظلم کو اس نظام اور حکومت سے الگ تھلگ نہیں دیکھا جاسکتا جو ہمیشہ ان مجرموں کی حفاظت اور ان کو سزا سے بچانے کا انتظام کرتی ہے تاکہ خوف وہراس کی فضاء پیدا ہو اور لوگوں پر حکومت کا ظلم وجبر آسان ہو جائے۔ یہ غندے جو بھی جرائم کرتے ہیں اس ظالم عدلیہ، جو کہ اس نظام کا حصہ ہے، کی وجہ سے سزا پانے سے بچ جاتے ہیں۔ حکومت کے غنڈے ہماری کمزور عورتوں کی عزتوں کو پامال کرتے ہیں اور عدالتیں ان درندوں کو رہا کر دیتی ہیں۔ لہذا اس طرح کے جرائم کی ذمہ داری صرف ان عصمت دری کرنے والے چاترا کے غنڈوں پر نہیں ڈالی جاسکتی کیونکہ اس مجرمانہ نظام کے تمام عناصر کئی سال سے ان جرائم پیشہ افراد کو جرائم کا ارتکاب کرنے کی ترغیب دیتے آرہے ہیں۔ لہذا اس بات میں کوئی تعجب نہیں ہے کہ ایک طرف تو حکومت ان مجرموں اور ٹھگوں کی دیکھ بھال کرتی ہے تو دوسری طرف وہ حزب التحریر کے مخلص شباب کو صرف کلمہ حق کہنے پر کئی سال کے لیے جیل میں ڈال دیتی ہے، جبکہ حکومت مجرموں کو بغیر کسی پس وپیش کے دو مہینوں میں رہا کر دیتی ہے تاکہ وہ اپنی مجرمانہ زندگی کو جاری وساری رکھ سکیں۔

اے لوگو! جتنا زیادہ آپ اس غلیظ اور ظالم سیکولر حکومت اوران کے حاشیہ برداروں کو برداشت کریں گے اتنا ہی کم ہماری خواتین آزادی اور تحفظ کے ساتھ رہ سکیں گی۔ ہمیں اس نظام کو چھوڑ کر صرف ان عصمت دری کرنے والوں پر غصہ نہیں کرنا چاہیے جو کہ اتنا بڑا مسئلہ نہیں جتنا بڑا مسئلہ یہ نظام ہے جو ان عصمت دری کرنے والے مجرموں کو مسلسل پیدا کرتا ہے اور ان کی حفاظت کرتا ہے۔ لہذا اس نظام اور حکومت سے عدل کا مطالبہ کرنا بالکل بے کار ہے جو ہمیں عصمت دری کے اس کلچر کا عادی بنانے کی کوشش کرتا ہے جسے چاترا لیگ کے جنسی درندے ہر گزرتے دن کے ساتھ نئی بلندیوں تک پہنچا رہے ہیں۔

اے لوگو! اس بحران کا اصل حل یہ ہے کہ آپ فوج میں موجود اپنے مخلص دوستوں اور رشتہ داروں کو دعوت دیں کہ وہ اس سیکولر مجرمانہ نظام کو اکھاڑ پھینکیں، اور انہیں لازمی طور پر حزب التحریر کو نصرت دینے کا مطالبہ کرین چاہیے تاکہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کا قیام ہو جو کہ ہماری اصلی ڈھال ہے جس کے ذریعے ہماری پاک دامن ماوں اور بہنوں کی عزتوں کی حفاظت ہو گی۔ اور افسروں کو دعوت دیں تاکہ وہ اس طرح سے رد عمل دیں جیسا کہ عباسی خلیفہ معتصم باللہ نے ایک مسلمان یتیم لڑکی کی پکار پر دیا تھا جس کو رومی سپاہیوں نے تنگ کیا تھا اور قید کر لیا تھا۔ معتصم باللہ نے ایک مسلم خاتون کی عزت کے دفاع کے لیے ایک زبردست فوجی لشکر بھیجا جس نے مالٹا میں موجود ایک اہم رومی اڈے کو فتح کر لیا۔ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ خلفاء نے ہماری ماوں، بہنوں اور بیٹیوں کے عزت کی حفاظت کے لیے ایک ڈھال کا کردار ادا کیا۔ اور انہوں نے ہمیشہ اس کام کو اپنی ایک ذمہ داری سمجھتے ہوئے ادا کیا کیونکہ ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ کی سنت موجود تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو قینقاع کے یہودی قبیلے کے خلاف لشکر متحرک کیا تھا اور ان کا محاصرہ کیا تھا اور ان کو مدینہ سے نکال دیا تھا کیونکہ ان کے ایک یہودی نے مسلمان عورت کی عزت پر حملہ کیا تھا۔ تو آیئے مسلح افواج کے مخلص افسروں کو دعوت دیں اور صرف یہی مطالبہ (خلافت کے لئے نصرت) کریں، کہ صرف یہی ہماری پاک دامن خواتین پر تشدد کے خاتمے کا سبب بنے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا **«وَاللَّهِ لَيُتِمَّنَّ هَذَا الأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ، لاَ يَخَافُ إِلاَّ اللَّهَ أَوِ الذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ» "اللہ کی قسم یہ امر (اسلام) بھی کمال کو پہنچے گا اور ایک زمانہ آئے گا کہ ایک سوار مقام صنعاء سے حضر موت تک سفر کرے گا لیکن (راستوں کے پر امن ہونے کی وجہ سے) اسے اللہ کے سوا اور کسی کا ڈر نہیں ہو گا۔ یا صرف بھیڑیئے کا خوف ہو گا کہ کہیں اس کی بکریوں کو نہ کھا جائے"** (صحیح بخاری)۔

ولایہ بنگلادیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر ولایہ بنگلادیش ویب سائٹ: ht-bngladesh.info
ای میل: contact@ht-bngladesh.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info